



ایک براخواب

بچاؤ! بچاؤ! مجھے بچاؤ! آ آ..... او..... ہر طرف چیخنے چلانے کی آوازیں آرہی تھیں۔ زمین ہل رہی تھی۔ ہر طرف لوگ بھاگ رہے تھے۔

میں زور سے چلائی اور میری آنکھ کھل گئی۔ میری آواز سن کر میری امی بھی جاگ گئیں۔ وہ بھاگتی ہوئی میرے پاس آئیں اور مجھے مضبوطی سے پکڑ لیا۔ یہ وہی براخواب تھا جب زمین ہل تھی، اس واقعہ کو چھ سال سے زیادہ ہو چکے ہیں۔ لیکن آج بھی اکثر میں نیند میں زمین کو ہلتے اور کانپتے محسوس کرتی ہوں۔

میں گجرات کے کچھ کے علاقے میں رہنے والی جسمما ہوں۔ جب میں گیارہ سال کی تھی تب وہاں زلزلہ آیا تھا۔

یہ 26 جنوری 2001 کی بات ہے۔ گاؤں کے سبھی لوگ کیا بچے اور کیا بوڑھے، ٹی وی پر ریڈ دیکھنے کے لیے اسکول کے میدان میں جمع ہوئے تھے۔ اچانک زمین ہلنے لگی۔ لوگ ڈر گئے اور ادھر ادھر بھاگنے لگے۔ کوئی نہیں جانتا تھا کہ کیا ہو رہا ہے اور کیا کرنا چاہیے۔ ہر طرف افراتفری تھی۔



اساتذہ کے لیے نوٹ : بچوں سے بچ کے زلزلے کے بارے میں گفتگو کرنے سے زلزلے کے مفہوم کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔ زلزلے کے اثرات پر بھی بحث کی جاسکتی ہے۔



کچھ ہی دیر میں ہمارا گاؤں ملے کا ڈھیر بن گیا۔ ہماری تمام چیزیں کپڑے، برتن، اناج اور کھانا وغیرہ پتھروں، مٹی اور لکڑیوں کے نیچے دب گئے۔ اس وقت ہر ایک صرف دو باتوں کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ دبے ہوئے لوگوں کو بچانا اور زخمیوں کا علاج کرانا۔ کچھ لوگ بری طرح زخمی ہو گئے تھے۔ میری ٹانگ بھی ٹوٹ گئی تھی۔ ڈاکٹروں نے گاؤں والوں کی مدد سے لوگوں کا علاج کیا۔



ہمارے گاؤں کے چھ لوگ مر گئے۔ میرے نانا بھی گھر کے نیچے دب کر مر گئے۔ میری امی ہر وقت روتی رہتی تھیں۔ اپنی امی کو دیکھ کر میں بھی روتی۔ سارا گاؤں اداس اور پریشان تھا۔

موٹا باپو ہمارے گاؤں کے سرنچ تھے۔ ان کے گھر کو زیادہ نقصان نہیں ہوا تھا۔ انھوں نے اپنے گودام سے ہر ایک کو چاول اور گیہوں دیے۔ بہت دنوں تک عورتیں موٹا باپو کے گھر ایک ساتھ کھانا بناتی تھیں اور ہر ایک کو کھلاتی تھیں۔

سخت سردی میں بغیر گھر کے ہونے کا تصور کیجیے! ڈراور سردی سے ہم رات بھر جاگتے تھے۔ ہم لوگ ہر وقت فکر مند رہتے تھے کہ کہیں دوبارہ زلزلہ نہ آجائے۔

بحث کیجیے اور لکھیے



- کیا کبھی آپ نے یا آپ کے کسی جاننے والے نے اس طرح کی مشکل کا سامنا کیا؟
- ایسے موقع پر کن لوگوں نے مدد کی؟ ایک فہرست بنائیے۔



مدد پہنچتی ہے

اس کے بعد کچھ دنوں تک شہروں سے لوگ یہ دیکھنے کے لیے آتے رہے کہ کیا ہوا ہے۔ وہ کھانے پینے کی اشیاء، دوائیں اور کپڑے لاتے۔ جو کپڑے ہم کو ملے وہ بہت مختلف تھے۔ ہم نے اس سے پہلے کبھی ایسے کپڑے نہیں پہنے تھے۔

شہر کے مختلف گروپوں نے خیمے لگا کر ہماری مدد کی۔ سردی کے مہینوں میں پلاسٹک کے ان خیموں میں قیام کرنا بہت مشکل تھا۔

اُن میں سے کچھ لوگ سائنسداں تھے۔ انھوں نے یہ پتہ لگانے کی کوشش کی کہ کن علاقوں میں زلزلہ آنے کے امکانات زیادہ ہیں۔ ہمارے گاؤں کے لوگوں نے بھی ان سے کئی بار بات چیت کی۔ ان کے پاس گھروں کو دوبارہ بنانے کے لیے کچھ تجویزیں

تھیں۔ انجینئروں اور معماروں نے ہمیں گھروں کے کچھ ڈیزائن دکھائے۔ انھوں نے بتایا کہ ان ڈیزائنوں کے مکانات

کو زلزلے سے زیادہ نقصان نہیں ہوگا۔ لیکن ہم لوگ بہت ڈرے ہوئے تھے۔ لوگوں نے سوچا کہ اگر یہ لوگ ہمارے گھر بنائیں گے تو گاؤں اپنے گاؤں کی طرح نہیں لگے گا۔ اس لیے گاؤں والوں نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ ان کی مدد سے اپنے گھروں کو خود بنائیں گے۔ گاؤں کا اسکول تنظیم بنائے گی۔

اپنے گاؤں کو دوبارہ بنانے کے لیے ہم سب نے ایک ساتھ کام کیا۔ کچھ لوگوں نے کھدائی کی اور تالاب سے مٹی لائے۔ ہم نے مٹی میں گائے کا گوبر ملا یا اور بڑے بڑے اُپلے بنائے۔ ہم نے ایک دوسرے کے اوپر ان کو رکھ رکھ کر دیوار بنائی۔ ہم نے دیواروں پر سفیدی کی اور ان کو خوبصورت ڈیزائنوں اور آئینے کے ٹکڑوں سے سجایا۔ اس کے اوپر ہم نے گھاس پھوس کی چھت ڈالی۔ اب ہمارا گھر اندھیرے میں ایک ہیرے کی طرح چمکتا ہے۔

اساتذہ کے لیے نوٹ : بچوں سے سرکاری انجینیئروں اور رضا کارانہ تنظیموں کے بارے میں بات کیجیے۔ اس کے لیے ان کے علاقے کی مثالیں لی جاسکتی ہیں۔ اس بات پر بھی بحث ہو سکتی ہے کہ انجینیئر اور معمار کس قسم کا کام کرتے ہیں۔





بحث کیجیے



- ♦ بہت سے لوگ دوسرے مقامات سے جسما کے گاؤں آئے۔ یہ لوگ کون تھے؟ انہوں نے کس طرح سے گاؤں والوں کی مدد کی؟
- ♦ جسما کے گاؤں کے لوگوں نے انجینئروں کی مدد سے اپنے گاؤں کو دوبارہ بنایا۔ کیا زلزلہ آنے کی صورت میں یہ مکانات پہلے سے زیادہ محفوظ ثابت ہوں گے؟ کیوں؟
- ♦ سوچیے جہاں آپ رہتے ہیں اگر وہاں زلزلہ آجائے تو آپ کے گھر کو بھی نقصان ہوگا؟ آپ کہاں رہیں گے؟
- ♦ ایسے وقت میں آپ اپنے پالتو جانوروں کی حفاظت اور دیکھ بھال کے لیے کیا کریں گے؟

لکھیے



- ♦ اپنے گھر کا موازنہ جسما کے گھر سے کیجیے۔ اپنی نوٹ بک میں دونوں قسم کے مکانوں میں استعمال ہونے والے سامان کی فہرست بنائیے

آپ کا گھر	جسما کا گھر

آپ کیا کریں گے؟

تنظیم کے لوگوں نے جسما کے اسکول میں اس بات کی مشق کرائی کہ زلزلہ آنے کی صورت میں کیا کرنا چاہیے۔

اساتذہ کے لیے نوٹ : بچوں سے بات کیجیے کہ اس طرح آفات کی صورت میں کیا احتیاطی تدابیر اختیار کی جاسکتی ہیں؟





آئیے مشق کریں کہ زلزلہ آنے پر ہمیں کیا کرنا چاہیے۔

- اگر ممکن ہو تو گھر سے باہر کھلی جگہ میں چلے جائیے
- اگر آپ گھر کے باہر نہیں جاسکتے تو فرش پر لیٹ کر میز جیسی کسی مضبوط چیز کے نیچے چھپ جائیے۔ اسے مضبوطی سے پکڑے رہیے تاکہ آپ پھسل نہ جائیں۔
- تصویر کو دیکھیے۔ زلزلہ آنے پر کیا کرنا چاہیے؟
- ♦ کیا آپ کو اسکول میں یا کسی اور جگہ یہ بتایا گیا ہے کہ زلزلہ آنے کی صورت میں کیا کریں؟
- ♦ زلزلہ آنے پر کسی بھی مضبوط چیز کے نیچے چھپنے کے لیے کیوں کہا گیا ہے؟

کس نے مدد کی؟

بچ کے زلزلے سے متعلق ٹی وی پر دکھائی گئی اس رپورٹ کو پڑھیے



بچ

احمد آباد، 26 جنوری 2001

امدادی کام جاری ہیں۔ شاید ہی شہر میں کوئی عمارت ایسی ہوگی جس میں دراز نہ پڑی ہو۔
بچ میں حالات اور زیادہ خراب ہیں۔ لوگ خوف و ہراس کی وجہ سے ادھر ادھر بھاگ رہے ہیں۔ جوانوں نے مقامی لوگوں کی مدد سے کام شروع کر دیا ہے۔ ملک اور بیرون ملک کے تمام حصوں سے مدد کی پیش کش کی جا رہی ہے۔

آج صبح گجرات میں آئے زلزلے میں تقریباً ایک ہزار لوگوں کے مارے جانے کا اندیشہ ہے۔ کئی ہزار لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ لوگوں کی مدد کے لیے فوج کے جوانوں کو بلا یا گیا ہے۔
احمد آباد شہر میں تقریباً ڈیڑھ سو عمارتیں گر گئی ہیں۔ اس میں درجنوں کثیر منزلہ عمارتیں بھی ہیں۔ آج شام تک تقریباً 250 لاشوں کو ان عمارتوں سے نکالا گیا ہے۔ اندیشہ ہے کہ ابھی بھی کئی ہزار لوگ ان میں پھنسے ہو سکتے ہیں۔

لکھیے



- ♦ ٹی وی کی خبر کے مطابق گجرات میں ہزاروں لوگ زخمی ہوئے اور کچھ مارے گئے۔ اگر عمارتیں اس طرح



- سے بنائی گئی ہوتیں کہ وہ زلزلہ میں نہ گرتیں تو کیا نقصان کچھ مختلف ہوتا؟ کیسے؟
- ♦ ایسے موقع پر جب لوگ اپنے گھر اور سامان گنوا چکے ہوں تو انھیں کس طرح کی مدد کی ضرورت ہوگی؟
 - ♦ ایسے حالات میں کس کی اور کیسی مدد کی ضرورت ہوگی؟ اپنی کاپی میں جدول بنا کر لکھیے۔

وہ کیسے مدد کریں گے	کس کی مدد کی ضرورت ہوگی
سونگھ کر پتہ لگانا کہ لوگ کہاں کہاں پھنسے ہوئے ہیں	1. کتے
_____	2. _____

بحث کیجیے



- ♦ کیا آپ نے کبھی اپنے علاقے میں لوگوں کو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ کب؟
- ♦ لوگ اکثر ایک جگہ پر پاس پاس کیوں رہتے ہیں؟
- ♦ ایک ایسی جگہ کا تصور کیجیے جہاں آس پاس دوسرے مکانات نہ ہوں یا لوگ نہ رہتے ہوں۔ یہ جگہ کیسی ہوگی؟ آپ کس کے ساتھ کھیلیں گے؟ کیا آپ ڈریں گے؟ آپ کس کے ساتھ تہوار اور مخصوص دن منائیں گے؟
- ♦ لوگوں کو اس وقت سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جب انھیں جان اور مال کے نقصان سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ پچھلے ایک مہینے کے دوران دنیا کے مختلف حصوں میں رونما ہونے والی اس طرح کی بربادی، زلزلے، سیلاب، آگ اور طوفان وغیرہ کی خبروں کو جمع کیجیے اور انھیں اپنی کاپی میں چسپاں کیجیے۔



آپ کی اخباری رپورٹ

♦ اپنی رپورٹ بنائیے جس میں ان باتوں کا ذکر شامل ہو:

- آفات/حوادث کی وجہ، تاریخ اور وقت

- اس کی وجہ سے کس طرح کے نقصانات ہوئے؟ (جانی، مالی، معاشی)

- کون لوگ مدد کے لیے آگے آئے؟ (حکومت کے کون سے شعبے یا دوسری تنظیمیں)

- ♦ کیا آپ کے علاقے میں کبھی لوگوں نے بھکمری اور سوکھا جیسے آفات کا سامنا کیا ہے؟ ایسے میں کھانے پینے کی اشیا کی بہت کمی ہو جاتی ہے۔ اخبار میں ملک و بیرون ملک کی ایسی خبریں تلاش کیجیے اور ان پر اپنی رپورٹ تیار کیجیے۔
- ♦ ہنگامی حالات یا حادثہ کی صورت میں آپ کو کسی مدد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ رابطہ قائم کرنے کے لیے آپ ان لوگوں کے پتے اور فون نمبر لکھیے۔ اس میں مزید ناموں کو بھی شامل کیجیے۔

فون نمبر	پتہ
_____	فائر اسٹیشن
_____	نزدیکی اسپتال
_____	ایمبولینس
_____	پولس اسٹیشن

مشکل اوقات



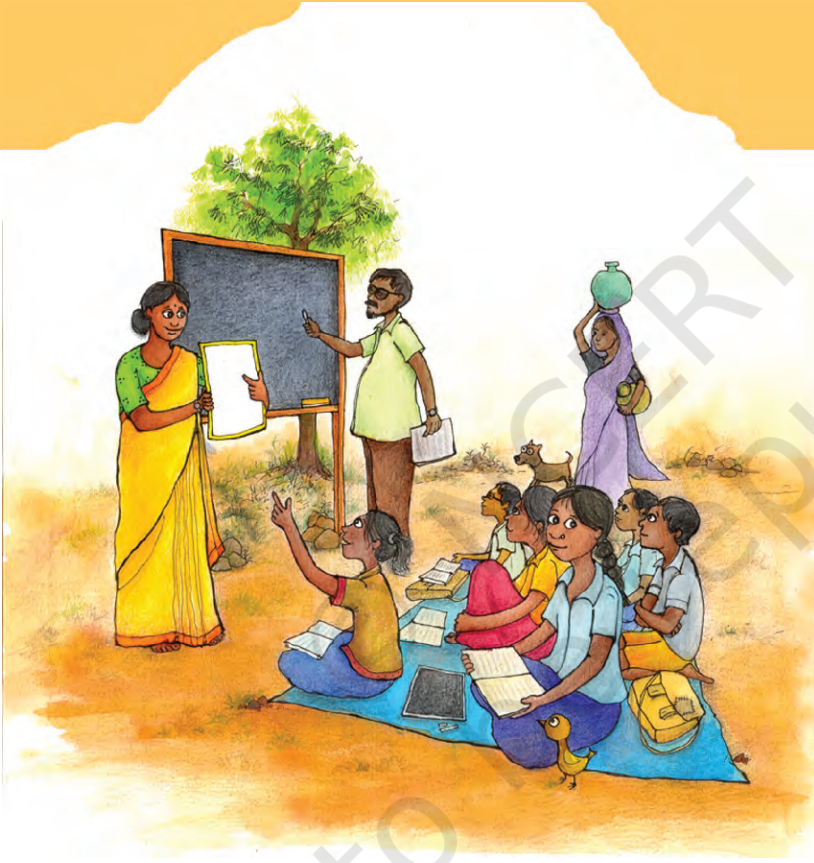
درج ذیل الفاظ کی مدد سے ایک رپورٹ لکھیے:

سیلاب، ندی کا پانی، زخمی لوگ، کھانے کے پیٹ، امدادی کام، کمپ، لاشیں، مرے ہوئے اور پانی میں تیرتے ہوئے جانور، پانی میں ڈوبے ہوئے مکانات، ہوائی سروے، (جہاز سے بربادی کا اندازہ لگانا) افسردہ لوگ، گندے پانی کے ذریعے پھیلی بیماریاں، بے گھر لوگ، پھنسے ہوئے لوگ۔



ہم نے کیا سیکھا؟

سیلاب کے دوران لوگوں کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟ تصویر کو دیکھیے — سیلاب کے بعد بچوں کو پڑھنے کے لیے کس طرح کے اسکول میں آنا پڑتا ہے؟ لکھیے کہ سیلاب کے بعد لوگوں کو اپنی زندگی کو دوبارہ معمول پر لانے کے لیے کیا کیا کرنا پڑتا ہے؟



اساتذہ کے لیے نوٹ : جب پڑوس کی اہمیت پر گفتگو ہو تو بچوں کو کچھ مثالیں دی جاسکتی ہیں۔ یہ مثالیں شادی بیاہ، موت اور دیگر عام زندگی سے متعلق ہو سکتی ہیں۔ بچے الگ الگ گروپوں میں مختلف آفات کے بارے میں اخبارات کے تراشے اکٹھا کر کے رپورٹیں تیار کر سکتے ہیں اور بتا سکتے ہیں کہ لوگ مختلف آفات کے نتیجے میں کس طرح متاثر ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر کسان سب سے زیادہ سیلاب سے متاثر ہوتے ہیں، مچھوارے سنائی سے وغیرہ۔

